سوال

(392) کھلا لباس پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت ایسا لباس پہن سکتی ہے جو آگے پیچھے یا دائیں یا بائیں جانب کھلا ہوا ور چلتے وقت بعض اوقات اس کی پنڈلی ننگی ہوجاتی ہو، ہمارے معاشرے میں اس قسم کا لباس بطور فیشن عام ہوتا جارہا ہے۔ قرآن وحدیث کی روسے اس کی وضاحت درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلئے ضروری ہے کہ وہ کامل شرم وحیا کا مظاہرہ کرے اور ایسا لباس استعمال کرے جو اس کا تمام بدن ڈھانپ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواتین ایسی قمیص پہنتی تھیں جو پاؤں کی طرف سے ٹخنوں تک اور ہاتھوں کی طرف سے ہتھیلیوں تک ہوتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لباس کے متعلق بہت سخت وعید سنائی ہے آپ نے فرمایا: ''اہل جہنم کی دو اقسام ایسی ہیں کہ جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ہے ایک وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو زدوکوب کریں گے۔ دوسرے ایسی عورتیں جنھوں نے لباس تو پہنا ہوگا لیکن اس کے باوجود وہ ننگی ہوں گی دوسروں کی طرف از خود مائل ہونے والی اور انہیں اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہان جیسے ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاسکیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دوردراز کی مسافت سے آتی ہوگی۔'' [صحیح مسلم، اللباس: ۲۱۲۸]

اس وعید سے بچنے کےلئے ضروری ہے کہ عورت ایسا لباس زیب تن کرے جو اس کے تمام جسم کو ڈھانپ لے، نیز باریک اور چست لباس سے پرہیز کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:397